

شامی کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال کے ردعمل پر اوباما کانگریس سے حمایت کا کہیں گے

مارلی ڈیوڈ کیلر ہالز جونیر | سٹاف رائیٹر | 31 اگست 2013

اوباما نے کہا کہ وہ کانگریس کو آئندہ اجلاس میں شامی حکومت کے خلاف فوجی کارروائی کی حمایت کی قرارداد کے لیئے کہیں گے۔ اوباما نائب صدر بائیڈن کے ساتھ 31 اگست کو نظر آرہے ہیں۔

واشنگٹن۔ صدر اوباما نے اعلان کیا ہے کہ وہ ریاستہائے متحدہ کی کانگریس سے کہیں گے کہ وہ شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کے خلاف ایک محدود پیمانے پر فوجی کارروائی کی حمایت کرے۔ شامی حکومت کے دمشق کے مضافات میں زہریلی گیس کے حملوں میں 1429 شامی شہری ہلاک ہوئے تھے۔

" یہ حملہ انسانی وقار پر ایک حملہ ہے۔ اس سے ہماری قومی سلامتی کو بھی خطرہ ہے۔ " اوباما نے یہ بات 31 اگست کو وائیٹ ہاؤس کے روزگارڈن سے ٹیلیویژن پر خطاب میں کہی۔

انہوں نے مزید کہا، "اس سے کیمیائی ہتھیاروں کے استعمال پر عالمی پابندی کے مذاق بن جانے کا خدشہ ہے۔"

اوباما نے امریکی عوام کو بتایا کہ جب سینٹ اور ایوان نمائندگان کے اراکین اگلے اجلاس کے لیئے واپس لوٹیں گے تو وہ انہیں اسد حکومت کے خلاف فوجی کارروائی کی قرارداد کے لیئے کہیں گے۔

صدر نے اعلان کیا "میں کانگریس میں موجود امریکی عوام کے نمائندوں سے طاقت کے استعمال کی اجازت طلب کروں گا۔ آج صبح میں نے کانگریس کے چاروں راہنماؤں سے بات کی اور وہ اس پر رضامند ہو گئے ہیں کہ جیسے ہی کانگریس کا اجلاس ہوتا ہے تو وہ اس موضوع پر بحث کے لیئے وقت مقرر کریں گے اور رائے شماری کرائیں گے۔"

موسم گرما کی چھٹیوں کے بعد سینٹ کا اجلاس اگلے ہفتے متوقع ہے اور ایوان نمائندگان کا اجلاس 9 ستمبر کو ہونے کی توقع ہے۔ یکم ستمبر کو وائٹ ہاؤس سینئر راہنماؤں کو شامی حکومت کے زہریلی گیس کے حملے کے بارے میں ایوان نمائندگان کے اراکین کو خفیہ بریفنگ دینے کے لیئے کیپیٹل ہل بھیج رہا ہے۔ اس حملے میں ہلاک ہونے والوں میں 426 بچے بھی شامل تھے۔

اوباما نے کہا کہ اگر ریاستہائے متحدہ اس طرح کی گھناؤنی حرکت کی باوجود احتسابی عمل کا نفاذ نہیں کرتی تو اس سے اس عالمی عزم کو ٹھیس پہنچے گی جس کے تحت ان لوگوں کی مخالفت کی جاتی ہے جو بنیادی عالمی قوانین کا مذاق اڑاتے ہیں۔

" میں جس پر یقین رکھتا ہوں، میں نے آپ کو بتا دیا ہے کہ ہماری سلامتی اور ہماری اقدار کا یہ تقاضہ ہے کہ ہم کیمیائی ہتھیاروں سے بے شمار شہریوں کے قتل عام سے منہ نہ موڑیں " اوباما نے کہا۔ " جب صدر اور عوام کے نمائندے ساتھ کھڑے ہوں تو ہماری جمہوریت مزید مضبوط ہوتی ہے۔"

صدر اوباما نے کہا کہ شام کے زہریلی گیس والے ہتھیاروں کے استعمال کا جواب دینے کے لیئے ہماری افواج صف آرا ہو چکی ہیں اور کسی وقت کارروائی کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ کانگریس کے ان اراکین سے متفق ہیں جنہوں نے حالیہ ہفتوں کے دوران یہ کہا ہے کہ فوجی طاقت کے استعمال پر ان کے نظریات کو مد نظر رکھا جائے۔

"میں نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ریاستہائے متحدہ کو شامی حکومت کے ٹھکانوں کے خلاف فوجی کارروائی کرنی چاہئیے۔ یہ ایک لامحدود مداخلت نہیں ہوگی۔" انہوں نے کہا، "ہم فوج کو زمین پر نہیں اتاریں گے۔"

"دورانئیے اور علاقے کے لحاظ سے ہماری کارروائی محدود ہوگی" انہوں نے مزید کہا۔

اخباری اطلاعات کے مطابق اقوام متحدہ کی کیمیائی ہتھیاروں کے معائنہ کاروں کی ٹیم 31 اگست کو شام سے ہالینڈ کے شہر ہیگ واپس لوٹی ہے۔ یہ ٹیم اپنے ہمراہ حملے کا شکار ہونے والے لوگوں کے خون اور پیشاب کے نمونے اور ان علاقوں سے مٹی کے نمونے لائی ہے جہاں حملے ہوئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ ٹیم اپنی رپورٹ کیمیائی ہتھیاروں پر ممانعت کی تنظیم کو پیش کرے گی۔ یہ تنظیم عالمی طور پر لازم کیئے گئے کیمیائی ہتھیاروں کے کنونشن کو جواب دہ ہے۔ شام ان چار اقوام میں سے ایک ہے جس نے کیمیائی ہتھیاروں کے کنونشن پر دستخط نہیں کیئے۔

اقوام متحدہ کے ترجمان مارٹن نیسرسکی نے کہا کہ معائنہ کار ٹیم اس بات کا تعین نہیں کرے گی کہ اصل میں کیمیائی گیس کا حملہ کس نے کیا تھا۔